अंगिका
Voice of Angdesh
angika.com

अंगिका बोलौ-अंगिका पढ़ौ-अंगिका लिखौ
अंगिका.कॉम लेली अंगिका भाषा मँ रचना आरू समाचार भेजौ
ईमेल: angika@angika.com
वाट्सएप/मो. : 9869478444 (Kundan Amitabh)

انگ، انگ، انگدیش کی تاریخ | انگ، انگدیش تاریخ | Angika.Com

انگ / انگدیش (آنگ پردیش یا جدید دور کا انگ Ang or Anga or Angdesh or خطہ) ان سولہ عظیم قوموں میں سے ایک تھی جن کا ذکر بدھ انگوتارا نکایا کئی مقامات پر۔ انگوں کا پہلا حوالہ اتھروا وید میں ملتا ہے جہاں ان کا ذکر مگدھ، گندھاریوں اور مجاوتوں کے ساتھ ملتا ہے، بظاہر ایک حقیر لوگوں کے طور پر . جینا پرجناپنا انگاس اور وانگوں کو آریائی لوگوں کے پہلے گروہ میں شمار کرتا ہے۔ اس میں قدیم ہندوستان کے اہم شہروں کا ذکر ہے۔ یہ تجارت اور تجارت کا ایک بہت بڑا مرکز بھی تھا اور اس کے تاجر باقاعدگی سے دور دراز سوورنا بھومی تک جاتے تھے۔ انگا کو بمبِسارا کے زمانے میں مگدھ نے اپنے ساتھ ملا لیا تھا۔ یہ بمبیسارا کی واحد اور واحد فتح تھی۔

ایک قدیم ہندوستانی سلطنت تھی جو مشرقی برصغیر پاک و ہند میں پروان Anga چڑھی اور سولہ مہاجن پدوں میں سے ایک ("بڑی ریاست")۔یہ اپنے پڑوسی اور حریف مگدھ کے مشرق میں پڑا ہے اور اسے دریائے چمپا نے اس سے الگ کر دیا تھا۔ انگا کا دارالحکومت اس ندی کے کنارے واقع تھا اور اس کا نام چمپا بھی تھا۔ یہ اپنی دولت اور تجارت کی وجہ سے نمایاں تھا۔انگا کو 6ویں صدی قبل مسیح میں مگدھ نے اپنے ساتھ ملا لیا تھا۔

Anguttara Nikaya, ان کا شمار "سولہ عظیم اقوام" بدھ مت کی متون میں جیسے قدیم جنپدوں کی Jin Vyakhyaprajnapti's میں بھی ذکر ملتا ہے۔ Anga کو 'مخلوط نسل' کے لوگوں کے Angas فہرست۔ کچھ ذرائع نوٹ کرتے ہیں کہ ساتھ گروپ کیا گیا تھا، عام طور پر بعد کے زمانے میں۔

سب سے مشرقی، وجی کا جنوب اور مگدھ کا مشرق ہے۔ Anga

ان سولہ بادشاہتوں میں سے ایک تھی جو قدیم ہندوستان Ang Mahājanapada میں چھٹی سے چوتھی صدی قبل مسیح تک موجود تھیں۔ ان میں سے دو غالباً 'گاناس' تھے۔ یا ریپبلک - اور دوسروں میں بادشاہت کی شکلیں تھیں۔ قدیم بدھ مت کی متون میں سولہ عظیم سلطنتوں اور جمہوریہ کا بار بار Anguttara Nikaya جیسے حوالہ ملتا ہے جو شمال مغرب میں گندھارا سے انگا تک پھیلی پٹی میں تیار اور پروان چڑھی تھیں۔ ہندوستان میں بدھ مت کے عروج سے پہلے برصغیر پاک و ہند کے مشرقی حصے میں اور ٹرانس وندھیان خطے کے کچھ حصے شامل تھے۔

Etymology

کی ابتدا Anga مہابھارت اور پرانک ادب اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ نام بادشاہی کا بانی۔ کچھ صحیفوں، <a i=4> شہزادہ انگا> کے نام سے ہوئی تھی۔ (مہابھارت اور کچھ پرانوں) کے مطابق، ایک بادشاہ بالی، ویروکانہ اور سوتاپا کے بیٹے کے کوئی بیٹے نہیں تھے۔ لہذا، اس نے بابا، درگھاتاماس سے درخواست کی کہ وہ اسے بیٹے سے نوازیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابا کو اپنی بیوی ملکہ سوڈیسنا کے ذریعے پانچ بیٹے پیدا ہوئے۔ شہزادوں کے نام انگا، وانگا، کلنگا، سمہا اور پنڈرا تھے۔ شہزادوں نے بعد میں اپنے نام پر ریاستیں قائم کیں۔ شہزادہ وانگا نے بنگلہ دیش کے موجودہ علاقے اور مغربی بنگال کے ایک حصے میں، وانگا سلطنت کی بنیاد رکھی۔ شہزادہ کلنگا نے کلنگا کی سلطنت کی بنیاد رکھی، موجودہ دور کے ساحلی اڑیسہ کے علاقے میں، بشمول شمالی سرکار۔

انگیکا کتاب کوش | انگیکا کتاب کوش
अंगिक अंगिक ग ग क क क क में में गीति तत तत तत गीति गीति انگیکا کتاب | انگیکا کتاب | ڈاکٹر سرتا سوہاونی | انگیکا گاتھا کاویہ میں گیتی تتوا | انگیکا کتاب | ڈاکٹر سریتا سہاوانی - انگیکا گاتھا کاویہ میں گیتی تتوا | انگیکا کتاب | ڈاکٹر سریتا سوہاوانی انگیکا لوک گاتھا تحقیق | انگیکا لوک کلور ریسرچ بک | انگیکا کتاب | انگ...

انگیکا کہانی کوش | انگیکا کہانی کوش
انگیکا لفظانیشاسن | انگیکا ویاکرن | انگیکا کاروبار | ڈاکٹر شیوچندر جھ، محترمہ اندوبالا | انگیکا شبدانوشاسن | انگیکا گرامر کی کتاب | ڈاکٹر شیو چندر جھا، محترمہ۔ اندوبالا - انگیکا شبدانوشاسن | انگیکا گرامر کی کتاب | ڈاکٹر شیو چندر جھا، محترمہ۔ اندوبالا انگیکا لفظانوشاسن | انگیکا ویاکرن | انگیکا کاروبار | ڈاکٹر شیوچند...

انگیکا پتریکا کوش | انگیکا اخبار کوش
انگ مادھوری | دسمبر-2015-جنوری-2016 | سال - 47 | شمارہ-1-2 | ایڈیٹر - کندن امیتابھ | انگیکا مسک پتریکا | انگ مادھوری | ایڈیٹر - کندن امیتابھ | بنیاد ایڈیٹر - نریش پانڈے चकोर | انگیکا مادھوری اخبار - انگ مادھوری دسمبر-2015-جنوری-2016 | سال - 47 | شمارہ-1-2 | ایڈیٹر - کندن امیتابھ | انگیکا مسک پتریکا انگ مادھوری | ایڈیٹر - کندن امیتابھ | نظر آتا ہے...

میڈیا میں انگیکا | میڈیا میں انگیکا
میڈیا میں انگیکا | ہم انگیکا میں فلمیں بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں - نیتو چندرا - CBFC نے 'Sensusous'



کو اس جگہ کے طور پر بیان کیا ہے جہاں کامدیو کو Anga رامائن نے نام کی اصل شیو نے جلا کر ہلاک کردیا تھا اور جہاں اس کے جسم کے اعضاء (انگاس) بکھرے ہوئے ہیں۔

تاریخ

سب سے قدیم ذکر اتھرو وید میں ملتا ہے جہاں وہ مگدھ، گاندھارسمجاوات، سب بظاہر ایک حقیر لوگوں کے طور پر۔ پرانک متون انگاس، کالنگاس، ونگاس، پنڈراس (یا پنڈرا سلطنت - اب مشرقی بہار، مغربی بنگال اور بنگلہ دیش کا کچھ حصہ)، ودربھ، اور وندھیا واسیوں کے جنپدوں کو پروا میں رکھتا ہے۔ -دکشینہ تقسیم

پرانوں میں انگ کے کئی ابتدائی بادشاہوں کی بھی فہرست دی گئی ہے۔ سے مراد انگا کے بادشاہ دھترتھ ہے۔ جین متون Mahagovinda Sutanta ددھیواہن کو انگاسوں کے حکمران کے طور پر کہتے ہیں۔ پران اور ہریومسا اس کی کے بیٹے اور فوری جانشین کے طور پر کرتے ہیں، جو بادشاہی Anga نمائندگی کے مترادف بانی ہیں۔ جین روایات نے اسے چھٹی صدی قبل مسیح کے آغاز میں جگہ دی۔

کو ہٹا دیا کھلی پیلی کے مناظر، زید دربار کہتے ہیں 'تسی نہ جاو' گوہر خان سے
2 اکتوبر 2020، 7:47 PM IST سنٹرل بورڈ آف فلم...

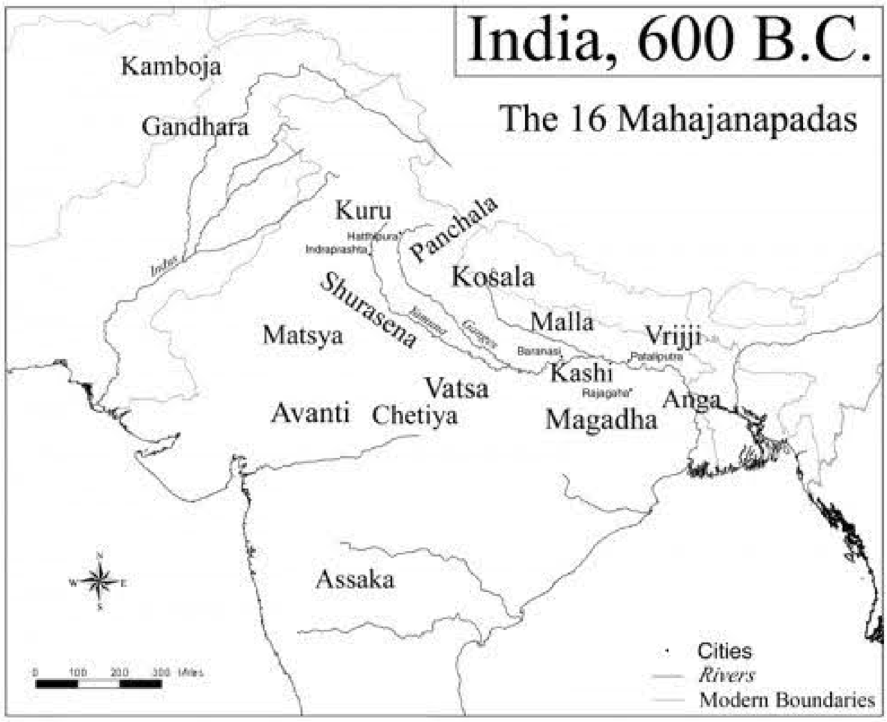
انگیکا شبدکوش | انگیکا لغت
مون | انگیکا شبدکوش | کراہ | انگیکا-ہندی-انگریزی ڈکشنری - मोन | انگیکا شبدکوش | انگیکا-ہندی-انگریزی ڈکشنری | Moanmon, मsन, मन Angika - आठ पसेरी, 40 किलोग्राम, भार केरौ इकाई 40 - ہندی किलो ग्राम...

انگیکا ویڈیو کوش | انگیکا وڈیو کوش
پی ایم مودی کیرو انگیکا مٖ अभिवादन, संबोधन | پی ایم مودی کی مبارکباد، انگیکا میں تقریر-13-9-2020 | انگیکا ویڈیو - انگیکا میں پی ایم مودی کی مبارکباد، بہار میں 3 اہم پٹرولیم پروجیکٹوں کے آغاز پر مکمل تقریر | انگیکا ویڈیو مکمل تقریر: 3 کے آغاز پر پی ایم مودی کا خطاب...

انگیکا کہوت کوش | انگیکا کہاوت کوش
हदमदैला साँ ओछरबे भल्लौं | | انگیکا کہوت | انگیکا کہاوتیں | حدمیڈیلا - سین اوچھر بائی بھلو

انگیکا گرامر | انگیکا تجارت
تعلق اور آرٹیکل لکھن (مضمون اور پیراگراف تحریر) | انگیکا کاروبار | انگیکا گرامر | कुंदन अमिताभ - निबंध व अनुच्छेद-लेखन (مضمون اور پیراگراف تحریر | انگیکا کاروبار | انگیکا گرامر | کندن امیتبھ | *अनुच्छेद تحریر* ایکرا مى نیچے ایک بھی अनुच्छेद मँ कोन...

مہابھارت کے مطابق، دوریودھن نے کرنا کو انگ کا بادشاہ نامزد کیا تھا۔



واتس اور انگا کے دائرے کے درمیان، مگدھ رہتے تھے، جو شروع میں نسبتاً کمزور لوگ تھے۔ انگاسوں اور اس کے مشرقی پڑوسیوں کے درمیان ایک زبردست لڑائی چلی۔ Vidhura Pandita Jataka راج گریہ (مگدھن کی راجدھانی) کو انگہ کے شہر کے طور پر بیان کرتا ہے اور مہابھارت بھی اس قربانی کا حوالہ دیتا ہے جو انگا کے بادشاہ کی طرف سے کی گئی تھی a> (گیا میں) ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انگا ابتدا میں مگدھ کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہو گیا تھا اور اس طرح اس کی سرحدیں متسیہ ملک کی بادشاہی تک پھیل گئیں۔ ماؤنٹ وشنوپادا

अंग प्रदेश अंगिका भाषा انگ جانو کے اککے امید۔

Angika.com | अंग प्रदेश राज्य गठित करी क अंगिका भाषा, अंग संस्कृति के संरक्षण, अंगक्षेत्र के विकास को सुनिश्चित करना जायेगा - कुंदन अमिताभ | انگیکا میں خبریں۔

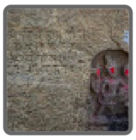
سوشل میڈیا | سوشل میڈیا

230,0 230,0

230,0 230,0

230,0 230,0

مقبول پوسٹ | مقبول پوسٹس



انگا لپی | Ang Lipi || اسکرپٹ | انگ لپی | کندن امیتابھ کے ذریعہ



انگیکا نیوز | کاوی گوستی میں انگیکا زبان کی اہمیت آرو کی ضرورت کے موضوع پر بھلے چرچا | انگیکا ڈاٹ کام

انگیکا زبان کا موادی نکتہ | انگیکا زبان کا ادبی منظر نامہ | کندن امیتابھ



انگاس کی یہ کامیابی زیادہ دیر نہیں چل سکی۔ تقریباً چھٹی صدی قبل مسیح کے وسط میں، مگدھ کے ولی عہد، بمبِسارا نے انگا کے آخری آزاد بادشاہ برہمدت کو قتل کر کے چمپا پر قبضہ کر لیا تھا۔ بمبیسارا نے اسے اپنا ہیڈکوارٹر بنایا اور اپنے والد کے وائسرائے کے طور پر اس پر حکومت کی۔ اس کے بعد، انگا بڑھتی ہوئی مگدھ سلطنت کا ایک لازمی حصہ بن گیا۔

مقام

مہاجن پد؛ انگا سب سے مشرقی، وریجی کے جنوب اور مگدھ کے مشرق میں 16 ہے۔

مہابھارت کے شواہد کی بنیاد پر، انگوں کی بادشاہت اس وقت تقریباً اضلاع ارریہ، بھاگلپور، بنکا، پورنیہ، مونگیر، لکھیسرائے، بیگوسرائے، کٹیہار، کشن گنج، ارریہ، سپول، سہرسہ، کھگڑیا، مدھے پورہ اور جموئی کے اضلاع سے مطابقت رکھتی ہے۔ جھارکھنڈ میں دیوگھر، گوڈا، پاکور، دمکا، جامتارا، گرڈیہ اور صاحب گنج، بنگال کے مالدہ، بیر بھوم اور اتر دیناج پور کے اضلاع۔ دریائے چمپا (جدید چندن) نے مغرب میں مگدھ اور مشرق میں انگا کے درمیان سرحدیں بنائی ہیں۔ انگا شمال میں


انگیکا نیوز | انگریز ریاست کیراؤ بھدریا قدیمی جگہ کے خود کو پوری دنیا اہم معلومات فراہم کرتی ہے - نیتیش کمار، وزیر اعظم، بہار | انگیکا ڈاٹ کام

انگیکا کاوی اور کاوی

انگیکا آرٹ: منجوشا آرٹ


Angika.com | अंग प्रदेश राज्य गठित करी क अंगिका भाषा, अंग संस्कृति के संरक्षण, अंगक्षेत्र के विकास को सुनिश्चित करना जायेगा - कुंदन अमिताभ | انگیکا میں خبریں۔


Ang Prasang | सुप्राचीन "अंग सभ्यता" تلاش کی سمت : ایک مطالعہ | از زندگی ज्योति चक्रवर्ती | انگیکا ڈاٹ کام


انگیکا گجل | ریت رو رگ | ڈاکٹر امرندر | سور - ڈاکٹر سچانند انگیکا غزل | Ret Ro Raag | ڈاکٹر امریندر | تلاوت: ڈاکٹر ستیانند


انگیکا | अंग क्षेत्र केरौ धरती तरौ मँ दबलौ छै "अंग के सभ्यता" जे दुनिया केरौ सभसें पुरानौ सभ्यता छेकै - पंडित इनूप कुमार वाजपेयी | انگیکا ڈاٹ کام

کوشی دریا سے گھیرے ہوئے تھے۔ مہابھارت کے مطابق، دوریودھن نے کرنا کو انگ کا بادشاہ نامزد کیا تھا۔

تاہم مہابھارت کےسبھاپاروا میں انگ اور ونگا کا تذکرہ ایک ملک کے طور پر کیا گیا ہے۔ کتھا-سریت-ساگارا بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ انگا کا ایک شہر وتنکاپور سمندر کے ساحل پر واقع تھا۔ اس طرح انگہ کی حدود مشرق میں سمندر تک پھیلی ہوئی ہوں گی۔ انگا شمال میں کوشی دریا سے گھیرے ہوئے تھے۔

سرمایہ

(پہلے مالنی کے نام سے جانا جاتا تھا۔,Campā) انگا کا دارالحکومت چمپا تھا، چھٹی صدی قبل مسیح کے عظیم ترین شہروں میں سے ایک۔ یہ گنگا اور چمپا (اب شاید چندن) ندیوں کے سنگم پر واقع تھا۔ The city has been linked with the present-day villages of Champapur and Champanagar about 5 kilometres (3.1 mi) west of Bhagalpur in the state of southern Bihar. It was a notable centre of trade and commerce and its merchants have been described as sailing to distant Suvarnabhumi (probably in Southeast Asia) for trading purposes.

During his pilgrimage there in the end of the 4th century, the Chinese monk Faxian noted the numerous Buddhist temples that still existed in the city, transliterated Chanpo in Chinese (pinyin: Zhānbō; Wade–Giles: Chanpo. The kingdom of Anga by then had long ceased to exist; it had been known as Yāngjiā in Chinese.

More Details on Anga and Champa

The earliest reference to Anga or Ang (अंग) occurs in the Atharava Veda where they find mention along with the "Magadhas", "Gandharis" and the "Mujavatas", all apparently as a despised people".

The Jain "Prajnapana" ranks the "Angas" and the "Vangas" in the first group of Aryan peoples.

According to Buddhist texts like the Anguttara Nikaya, Anga was one of the sixteen great nations (solas Mahajanapadas) which had flourished in central and north-west India in the 6th century BC.

Anga also finds mention in the Jain "Bhagvati-Sutra"'s list of ancient Janapadas.

The Puranic texts like the "Garuda Purana", "Vishnu-Dharmottara", and the "Markendeya Purana" divide the ancient Janpada horizon into nine divisions and place the Janapadas of the Angas, Kalingas, Vangas, Pundras or Pundra Kingdom (now some part of Eastern Bihar i.e. Purnea, West Bengal and Bangladesh), Vidarbhas, and Vindhya-vasis in the "Purva-Dakshina" division.

The River Champa (modern Chandan) formed the boundaries between the Magadha in the west and Anga in the east. Anga was bounded by river Koshi on the north. According to the Mahabharata, Duryodhana had named Karna the King of Anga.

"Sabhaparava" of Mahabharata (II.44.9) mentions Anga and Vanga as forming one country. The "Katha-Sarit-Sagara" also attests that Vitankapur, a city of Anga was situated on the shores of the sea. Thus the boundaries of Anga may have extended to the sea in the east.

The capital of Anga was Champa. According to Mahabharata and Harivamsa, Champa was formerly known as Malini. Champa was located on the right bank of river Ganga near its junction with river Champa. It was a very flourishing city and is referred to as one of six principal cities of ancient India (Digha Nikaya). In the Jataka stories, the city of Champa is also referred to as "Kala-Champa". "Maha-Janaka Jataka" states that the city was located about sixty yojanas ("one yojana" = 16.4 km) from Mithila. The relics of actual site of ancient Champa are stated to still exist near Bhagalpur in Bihar in the

names of two villages called "Champanagara" and "Champapura".

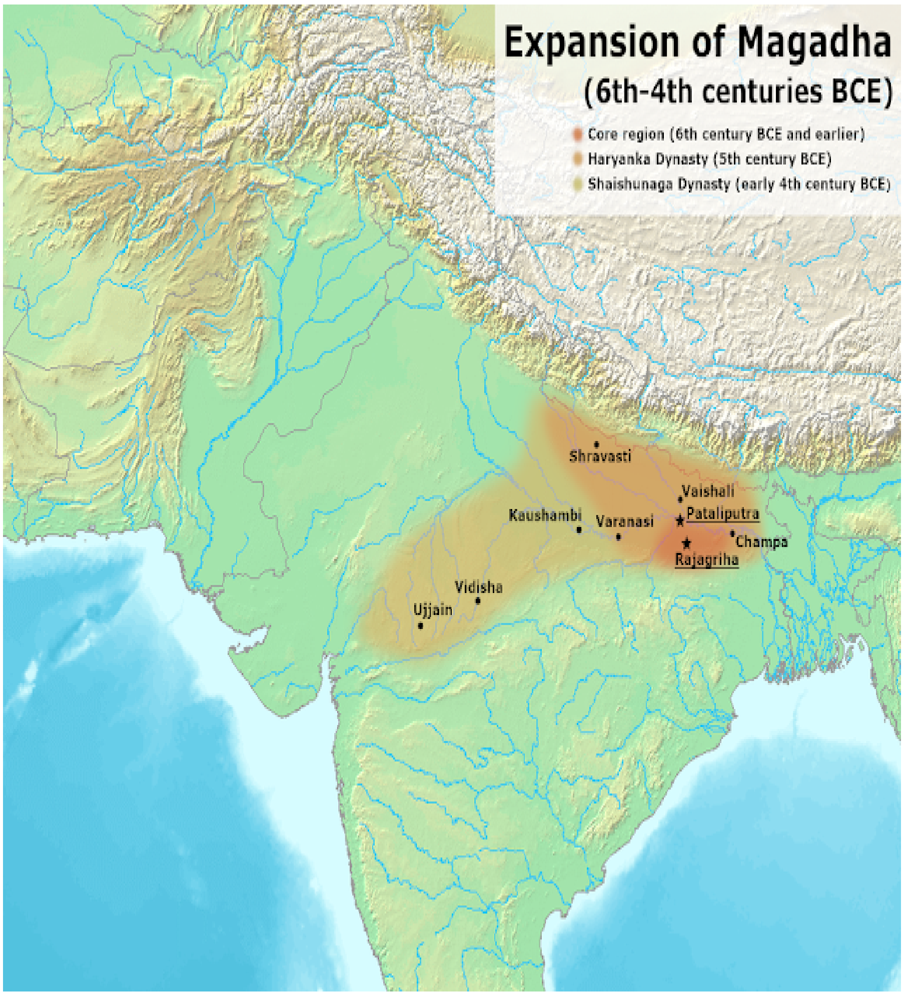
Champa was noted for its wealth and commerce. It was also a great center of trade and commerce and its merchants regularly sailed to distant Suvarnabhumi for trading purposes. The ancient name of region and kingdom of Champa of central Vietnam (Lin-yi in Chinese records) apparently has its origin in this east Indian Champa.

Other important cities of Anga are said to be "Assapura" and "Bhadrika".

Mahabharata and Puranic literature (Matsya Purana) attest that the name "Anga" had originated "eponymously" from the name of "Prince Anga", the founder of the kingdom. Matsya Purana describes the father of this eponymous hero as the chief among the demons ("Danavarshabhah").

"Bodhayana Dharma Sutra" groups the Angas with people of "mixed origin" and Mahbharata brands an Anga prince ("not Karana of the Mahabharata") as a mlechcha and barbarian.

The Puranas list several early kings of Anga. The "Mahagovinda Suttanta" refers to king Dhatarattha of Anga. Jain texts refer to Dhadhivahana, as a ruler of the Angas. Puranas and Harivamsa represent him as the son and immediate successor of "Anga", the eponymous founder of the kingdom. Jain traditions place him at the beginning of sixth century BCE.



Between the Vatsas and the realm of Anga, lived the Magadhas, who initially were comparatively a weak people. A great struggle went on between the Angas and its eastern neighbors. The "Vidhura Pandita Jataka" describes Rajagriha (the Magadhan Capital) as the city of Anga and Mahabharata also refers to a sacrifice performed by the king of Anga at "Mount Vishnupada" (at Gaya). This indicates that Anga had initially succeeded in annexing the Magadhas, and thus its borders extended to the kingdom of Matsya country.



This success of Angas did not last long. About the middle of 6th century BC, Bimbisara, the crown prince of Magadha had killed Brahmadatta, the last independent king of Anga and seized Champa. Bimbisara made it as his head-quarters and ruled over it as his father's Viceroy. Thenceforth, Anga became an integral part of growing Magadha empire .

List of Rulers

› Anga - (eponymous founder of the kingdom and son of King Vali)

› Karna

> Brihadratha

> Vrishasena - Son. 'Chief of the Angas'.

> Samudrasena - Possible king of Vanga?.

> Chandrasena - Possible king of Vanga?.

> Tamralipta

> Lomapada - (a friend of the King of Kosala Dasaratha).

> Chitraratha

> Vrihadratha

> Vasuhoma

> Dhatarattha (noted in the Mahabharata).

> Dhadivahana (also noted in the Mahabharata).

> Bramhadatta - Last king of Anga.

Details of the kingdom of Anga in Indian epic literature

Anga was a kingdom in the Eastern parts of India. Anga king Romapada was a friend of Kosala king Dasaratha. Kosala Princess Santha, elder to Raghava Rama, lived as the daughter of Romapada, since he was childless. Duryodhana established Karna as the ruler of Angas. It is believed that there were many Anga kings who ruled different parts of Anga kingdom,

contemporary to Karna. Champapuri was the capital of Anga ruled by Karna. Magadha (south-west Bihar) king Jarasandha gifted another city called Malinipuri, to the Anga king Karna. The founders of five eastern kingdoms, which included: - Angas (eastern Bihar, Jharkhand and West Bengal, India.),[1] Vangas (southern West Bengal and Bangladesh), Kalingas (coastal Orissa), Pundras (northern Bangladesh and West Bengal, India) and Suhmas (north-western Bangladesh and West Bengal, India) shared a common ancestry.

References in Mahabharata

Anga mentioned as a kingdom in Ancient India (Bharata Varsha)

The Angas, the Vangas, the Kalingas, the Yakrillomans; the Mallas, the Suddellas, the Pranradas, the Mahikas, the Sasikas; the Valhikas, the Vatadhanas, the Abhiras, the Kalajoshakas; the Aparantas

Origin of the five royal lines including the Angas

One day a king named Vali, who was childless, went to the Ganges river to perform his ablutions. Then a raft to which the old sage Dirgatamas, cast away by his wife and sons, was tied, approached him. The king took the old man. Vali, chose him for raising up offspring. King Vali sent his wife Sudeshna unto him. But the queen knowing that the latter was blind and old went not unto him, she sent unto him her nurse. And upon that Sudra woman the Rishi begat eleven children of whom Kakshivat was the eldest. And beholding those eleven sons with Kakshivat as the eldest, who had studied all the Vedas, king Vali one day asked the Rishi saying, 'Are these children mine?' The Rishi replied, 'No, they are mine. They were begotten by me upon a Sudra woman. The king Vali then again sent unto him his queen Sudeshna. The Rishi by merely touching her said, 'Thou shalt have five children named Anga, Vanga, Kalinga, Pundra and Suhma. And after their names as many countries shall be

known. It is after their names that their dominions have come to be called Anga, Vanga, Kalinga, Pundra and Suhma.

The same history is repeated with slight changes at other place:-

It was in the city of Girivraja, the capital of Magadha Kingdom, that the illustrious sage Gautama (Dirghatamas is mentioned as Gautama here, since he belongs to the race of Gautama) begat on the Sudra woman Ausinari (the daughter of Usinara) Kakshivat and other celebrated sons. It was here that in olden times the mighty monarchs of Anga, Vanga and other countries, came to the abode of Gautama, and passed their days in joy and happiness.

Karna becomes the king of Anga

Duryodhana said:- The scriptures have it that three classes of persons can lay claim to royalty, viz., persons of the blood royal, heroes, and lastly, those that lead armies. If Arjuna is unwilling to fight with my friend Karna, who is not a king, I will install Karna as the king of Anga. Saying this, Duryodhana caused the priests to install Karna as the king of Anga.

Karna is sometimes described as the king of both Anga and Vanga.

Karna's son Vrishasena is described as a chief of the Angas.

Karna's friendship with Magadha king Jarasandha

Hearing of the fame of Karna the ruler of the Magadhas, king Jarasandha, challenged him. While engaged with him in mortal combat with bare arms, Karna was about to sever the two portions of his antagonist's body that had been united together by Jara. The king (of Magadha) cast off all desire of hostility. From friendship he then gave unto Karna the town Malini. Before this Karna had been king of the Angas only, but from

that time the grinder of hostile forces began to rule over Champa also, agreeably to the wishes of Duryodhana.

Yudhisthira's sway over the Anga kings

> Many kings of Anga were present during the inaugural ceremony of Pandava king Yudhisthira's newly built court at his capital Indraprastha.

> The Angas, the Vangas, the Punras, the Sanavatyas, and the Gayas—these good and well-born Kshatriyas distributed into regular clans and trained to the use of arms, brought tribute unto king Yudhishthira by hundreds and thousands.

The prosperity which the Pandavas had acquired at Indraprastha, and which, unobtainable by other kings, was beheld at the Rajasuya sacrifice, conducted by king Yudhisthira. In that sacrifice, many kings, even those of the Vangas and Angas and Paundras and Odras and Cholas and Dravidas and Andhakas, and the chiefs of many islands and countries on the seaboard as also of frontier states, including the rulers of the Sinhalas, the barbarous mlecchas, the natives of Lanka, and all the kings of the West by hundreds, and all the chiefs of the sea-coast, and the kings of the Pahlavas and the Daradas and the various tribes of the Kiratas and Yavanas and Sakras and the Harahunas and Chinas and Tukharas and the Sindhavas and the Jagudas and the Ramathas and the Mundas and the inhabitants of the kingdom of women and the Tanganas and the Kekayas and the Malavas and the inhabitants of Kasmira, were present in obedience to the invitation and they performed various offices, at the command of Yudhisthira.

Military campaign of Karna

Karna reduced the Angas (the other Anga kings), and the Bangas (alias Vangas), and the Kalingas, and the Mandikas,

and the Magadhas. the Karkakhandas; and also included with them the Avasiras, Yodhyas, and the Ahikshatras.

Karna had subjugated many invincible and mighty foes—the Gandharas, the Madrakas, the Matsyas, the Trigartas, the Tanganas, the Khasas, the Pancalas, the Videhas, the Kulindas, the Kasi-kosalas, the Suhmas, the Angas (the other Anga kings), the Nishadhas, the Pundras, the Kichakas, the Vatsas, the Kalingas, the Taralas, the Asmakas, and the Rishikas. Subjugating all these brave races, Radha's son, had caused all of them to pay tribute to us for the aggrandisement of Duryodhana. He became synonym of bravery and pronounced as "Kaarn" or "Khaan" in the region of then Mongolia, north of China and people started using Khaan as title for all warrior classes there as "Singh" is used in present India for all brave warrior classes taken from Lion (In Hindi pronounced as Singh)

Vasudeva Krishna's conquests

Vasudeva Krishna slew the king of Chedis, that leader of kings, as if he were some animal, on the occasion of the latter's disputing about the Arghya. Madhava hurled unto the sea the Daitya city called Saubha, (moving) in the skies, protected by Salwa, and regarded as impregnable. The Angas, the Vangas, the Kalingas, the Magadhas, the Kasis, the Kosalas, the Vatsyas, the Gargyas, the Karushas and the Paundras,--all these he vanquished in battle.

Bhargava Rama's conquests

The valiant son of Jamadagni, Bhargava Rama, proceeding against the Kashmiras, the Daradas, the Kuntis, the Kshudrakas, the Malavas, the Angas, the Vangas, the Kalingas, the Videhas, the Tamraliptakas, the Rakshovahas, the Vitahotras, the Trigartas, the Martikavatas, dharamchand , counting by thousand, slew them all by means of his whetted shafts.

Arjuna's conquests after the Kurukshetra War

Sarabha, the son of Sisupala first encountered Arjuna in battle and then worshipped him with due honours. He then proceeded to the realms of the Kasis, the Angas, the Kosalas, the Kiratas, and the Tanganas. Receiving due honours in all those realms, Dhananjaya turned his course. He then proceeded to the country of the Dasarnas.

Angas in the Kurukshetra War

All the Anga kings allied with the Kauravas, owing to the strongest Anga king Karna, the closest ally of Duryodhana

A Mleccha king of Anga, slain by Pandava Bhima

Beholding Duryodhana thus afflicted, by Bhima, the ruler of the Angas on his elephant came there for afflicting Bhima. Thereupon, Bhimasena deeply pierced with a long arrow that elephant. That arrow, penetrating through its body, sank deep in the earth. And at this the elephants fell down. While the elephant was falling down, the Mleccha king also was falling down it. But Vrikodara, cut off his head with a broad-headed arrow before his antagonist actually fell down. When the heroic ruler of the Angas fell, his divisions fled away.

A Mleccha king of Anga, slain by Pandava Nakula

Sahadeva, struck the elephant of Pundra depriving it of its standard and driver and armour and life. Having thus cut off that elephant, Sahadeva proceeded against the chief of the Angas. Nakula, however, causing Sahadeva to desist, himself afflicted the ruler of the Angas with three long shafts, each resembling the rod of Yama, and his foe's elephant with a hundred arrows. Then the ruler of the Angas hurled at Nakula eight hundred lances bright as the rays of the Sun. Each of these Nakula cut off into three fragments. Nakula then cut off

the head of his antagonist with a crescent-shaped arrow. At this that mleccha king, deprived of life, fell down with the animal he rode. Upon the fall of the prince of the Angas who was well-skilled in elephant-lore, the elephant-men of the Angas, filled with rage, proceeded with speed against Nakula.

Other mentions in the Kurukshetra War

> Thousands of trained elephant-riders amongst the Angas rushed against Bhima, directed by Duryodhana

> Many foremost of combatants skilled in elephant-fight, belonging to the Easterners, the Southerners, the Angas, the Vangas, the Pundras, the Magadhas, the Tamraliptakas, the Mekalas, the Koshalas, the Madras, the Dasharnas, the Nishadas uniting with the Kalingas and showering shafts and lances and arrows drenched the Panyala force.

Views of Karna and Shalya on Angas and other tribes

Shalya was the king of Madra Kingdom, in the region of Arattas, as Karna was the king of Angas. Both engage in a verbal fight debating on the good and bad of their respective countries and tribes.

Karna:- Fie on the Arattas and the people of the country of the five rivers! Commencing with the Pancalas, the Kauravas, the Naimishas, the Matsyas,--all these,--know what religion is. The old men among the Northerners, the Angas, the Magadhas, (without themselves knowing what virtue is) follow the practices of the pious.

Shalya:- The abandonment of the afflicted and the sale of wives and children are, O Karna, prevalent amongst the Angas whose king thou art. Recollecting those faults of thine that Bhishma recited on the occasion of the tale of Rathas and Atirathas, drive away thy wrath. Do not be angry. Brahmanas

may be found everywhere; Kshatriyas may be found everywhere; so also Vaishyas and Shudras.

Anga king Romapada

The son of sage Kasyapa, Vibhandaka, having proceeded to a big lake, devoted himself to the practice of penances. He beget a son named Rishyasringa in Urvasi of the Apsara clan. At this very period there was a ruler of the land of Anga known by the name of Romapada who was a friend of Kosala king Dasaratha. We have heard that he from love of pleasure had been guilty of a falsehood towards a Brahmana. He was shunned by the priestly class. And he was without a ministering priest (to assist him in his religious rites). There were no rains in his territory for many years; so that his people began to suffer a draught. Romapada, caused the youthful sage Rishyasringa to come to his kingdom, by attracting him using courtesans in his country. After Rishyasriga performed a sacrifice, rain came back to his kingdom.

An Anga king named Chitraratha

An invitation came to Ruchi from the country of the Angas. The sister of Ruchi, named Prabhavati, was the spouse of Chitraratha, the ruler of the Angas. Ruchi, of very superior complexion, having attached those flowers to her hair, went to the palace of the king of the Angas in answer to the invitation she had received. Beholding those flowers on her hair the queen of the Angas, possessed of beautiful eyes, urged her sister to obtain some for her. Ruchi, of beautiful face, speedily informed her husband of that request of her sister.

An Anga king named Vrihadratha

Vrihadratha the king of the Angas, fell a prey to death. While the king of Anga performed his sacrifice by the hill called Vishnupada, Indra became intoxicated with the Soma he drank, and the Brahmanas with the presents they received. No other

man was born, or will ever be born, that gave or will give away so much wealth as was given away by the king of the Angas in the seven sacrifices he performed

An Anga king named Vasuhoma

There was among the Angas a king of great splendour, called Vasuhoma. That king was always engaged in acts of piety, and accompanied by his spouse he always practiced the most rigid penances. He repaired to the spot called Munjaprishtha held in high esteem by the Pitris and the celestial Rishis.

An Anga king mentioned among the 24 great kings

These were Puru, Kuru, Yadu, Sura and Viswasrawa of great glory; Anuha, Yuvanaswu, Kakutstha, Vikrami, and Raghu; Vijava, Virihorta, Anga, Bhava, Sweta, and Vripadguru; Usinara, Sata-ratha, Kanka, Duliduha, and Druma.



Other Anga Kings

> Sudeva, daughter of an Anga king, was married to a king Arihan in the line of Puru

> An Agna king is said to attend the court of Yama.

> An Anga king is described as fond of sacrifices.

> An Anga king is described as the son of Manu.

پرانے دنوں میں، زمین نے، انگاس کے ایک بادشاہ کے ساتھ دشمنی کے جذبے میں <
مبتلا ہو کر، زمین کے طور پر اپنے کردار کو چھوڑ دیا۔ دوبارہ پیدا ہونے والے کسیپا
نے اسے درحقیقت مفلوج کر کے اس سے آگے نکلنے کے لیے تباہی مچائی۔

انگا نام کے ایک حکمران نے برہمنوں کو قربانی کے طور پر پوری زمین دینے کی <
خواہش کی۔

ایک انگ کا تذکرہ آسمانی جنرلیسیمو یعنی کارتیکیہ کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ <



حوالہ:

کندن امیتابھ (1993، 2003، 2020) - انگ اور انگیکا کے انتراشٹریہ ایام، انگ-
انگیکا وکاس منچ پب۔

بودھیانا دھرم سترا۔

سے ثقافتی تاریخ۔ موتی لال Vāyu Purāna دیویندر کمار راجارام پاٹل (1946)۔ بنارسیداس پب۔ ص 46.

تک۔ BC سے BC 4250 میٹا (2006)۔ ہسٹری آف قدیم ہندوستان: J.P. 7300 Atlantic Publishers & Dist.2012 ۔ بازیافت شدہ 28 اکتوبر

آر رام چندر دیکشتر (1999)۔ قدیم ہندوستان میں جنگ۔ جینیسس پبلشنگ V. پرائیویٹ لمیٹڈ صفحہ 53.

گنگا رام گرگ (1992)۔ انسائیکلوپیڈیا آف دی ہندو ورلڈ، جلد 1۔ تصور پبلشنگ کمپنی. بازیافت شدہ 28 اکتوبر 2012۔

The Gruda Purana

The Markendeya Purana

۔ تائیوان: بدھا کی لائٹ پبلشنگ(Buddha's Light Electronic Dictionary (فو گوانگ شان)

G P Malalasekera, Pali Proper Names ۔1937 کی ڈکشنری۔

کلیدی الفاظ:
انگا دیش کا موجودہ نام، انگ پردیش کا موجودہ نام، انگا بادشاہی، انگا بادشاہی کا نقشہ، انگا بادشاہی کا مقام، انگا کہاں واقع ہے، انگ پردیش بادشاہ، انگا دیش کرنا، انگدیش، انگا پردیش، انگا پردیش، آنگ پردیش، انگ دیش، انگا دیش, अंग देश, अंग महाजनपद, ang mahajanpad,ang pradesh today, angika language region, angika region, angika language area, ang civilization, anga Civilization, most ancient civilization, अंग देश की राजधानी, अंग प्रदेश भागलपुर, अंग राज कर्ण, अंग देश کا موجودہ نام کیا ہے، انگ کس ریاست میں ہے، انگ ملک کہتے ہیں، انگ کا موجودہ نام

دنیا کی قدیم ترین تہذیب - Anga Civilization مزید پڑھیں

کوئی تبصرہ نہیں:

تبصرہ کریں

انگیکا ادب | انگیکا

- انگیکا میں خبریں | انگیکا میں خبریں۔
- انگیکا کویتا ساہتیہ | انگیکا شاعری
- انگیکا ساہتیکار کوش | انگیکار کوش
- انگیکا کتاب کوش | انگیکا کتاب کوش
- انگیکا کہانی کوش | انگیکا کہانی کوش
- انگیکا پتریکا | انگیکا اخبار کوش
- میڈیا میں انگیکا | میڈیا میں انگیکا
- انگیکا شبدکوش | انگیکا لغت
- انگیکا ویڈیو کوش | انگیکا وڈیو کوش
- انگیکا کہوت کوش | انگیکا کہاوت کوش

سارے دکھاو

رابطہ ذرائع

نام

ای میل *

پیغام *

بھیجیں

یا نظری پوسٹ | بے ترتیب پوسٹس

विक्रम विशिला महोत्सव मँ आयोजित कार्यक्रम मँ अंगिका भाषा के उबेर प अंगिकाभाषी मँ रोष | انگیکا نیوز | انگیکا ڈاٹ کام

تبصرے 0

महाबला पहाड़ के घाटी मँ घघाजोर के करगी प गेलो 30 करोड़ साल सँ भी पुरानो विशालकाय मछली केरो जीवाश्म | انگیکاका केरो دم | انگیکا ڈاٹ کام

تبصرے 0

तिलकमाँझी भागलपुर विश्वविद्यालय मँ अंगिका क स्नातक स्तर पर पढ़ाबै के माँग | انگیکا نیوز | انگیکا ڈاٹ کام

تبصرے 0

अंगिका भाषा क 8मो अनुलिस्ट मँ डलबाबै लिखी जदयू मँट ललन सिंह कन सौंपलो गेलै ज्ञानपन | انگیکا نیوز | انگیکا ڈاٹ کام

تبصرے 0

हिंदी केरो उपभाषा होय के चलतें अंगिका मातृभाषा मँ नै ! بہار, झारखंड के मुख्यमंत्री के अनुशंसा प ही मिलतै अंगिका क मातृभाषा कोड : رجسٹرار جنرل کے ساتھ عوامی جمہوریہ | انگیکا نیوز | انگیکا ڈاٹ کام

تبصرے 0

حال کیرو پوسٹ | حالیہ پوسٹس

झारखंड केरो इंजीनियरिंग टीम नँ करलकै बर्मसिया गामौ के जीवाश्म-चट्टान केरो नापी-जोखी | انگیکا زبان کی خبریں۔

दमका मँ खोजलौ गौ जीवाश्म-चट्टान, सभ्यता केरो विकास के रहस्यो क खोजै मँ मदद करे : बादल पत्रलेख, कृषि मंत्री, झारखंड | انگیکا زبان کی خبریں۔

انگیکا نیوز | انگیکا زبان کیرو تحفظ آرو سنوردھن ک ل ک انگیکا یوتھ فیسٹیول-2023 کیرو بحث ایتبار 9 اپریل **भागलपुर मँ** | انگیکا ڈاٹ کام

विक्रम विशिला महोत्सव मँ आयोजित कार्यक्रम मँ अंगिका भाषा के उबेर प अंगिकाभाषी मँ रोष | انگیکا نیوز | انگیکا ڈاٹ کام

महाबला पहाड़ के घाटी मँ घघाजोर के करगी प गेलो 30 करोड़ साल सँ भी पुरानो विशालकाय मछली केरो जीवाश्म | انگیکاका केरो دم | انگیکا ڈاٹ کام

ہم سے رابطہ کریں۔ ہمارے بارے میں